إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ

تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کراؤ!

تہمتِ وہابیت اور علمائے دیوبند

تالیف

جناب حضرت نثار احمد خان فتحی صاحب مدظلہ العالی

پسند فرمودہ

حضرت مفتی عبد المجید دین پوری مدظلہ

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ﴾

''تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کراؤ۔''

تہمتِ وہابیت
اور
علمائے دیوبند

تالیف

جناب حضرت نثار احمد خان فتحی مدظلہ

مکتبۃ الشیخ

۳/۴۴۵ بہادر آباد کراچی نمبر ۵

فون: ۰۲۱۳-۴۹۳۵۴۹۳

۰۳۲۱-۲۲۷۷۹۱۰

نام کتاب .... تہمت وہابیت اور علمائے دیوبند

مؤلف .... جناب حضرت نثار احمد خان فتحی مدظلہ

ناشر .... مکتبۃ الشیخ ۳/۴۴۵ بہادر آباد کراچی

اسٹاکسٹ: **مکتبہ خلیلیہ**

دکان ۱۹، اسلام کتب مارکیٹ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔

دیگر ملنے کے پتے

کتب خانہ اشرفیہ .... اُردو بازار، کراچی

زم زم پبلشرز .... اُردو بازار، کراچی

کتب خانہ مظہری .... گلشن اقبال، کراچی

اقبال بک سینٹر .... صدر، کراچی

دارالاشاعت .... اُردو بازار، کراچی

اسلامی کتب خانہ .... بنوری ٹاؤن، کراچی

مکتبہ انعامیہ .... اُردو بازار، کراچی

مکتبہ عمر فاروق .... شاہ فیصل کالونی، کراچی

مکتبہ رحمانیہ .... لاہور

ادارہ اسلامیات .... لاہور

مکتبہ قاسمیہ .... لاہور

مکتبہ حرمین .... لاہور

المیزان .... لاہور

مکتبہ حقانیہ .... ملتان

مکتبہ رشیدیہ .... کوئٹہ

فہرستِ مضامین

۱۔ وہابیہ وفاتِ ظاہری کے بعد انبیاء علیہم السلام کی حیاتِ جسمانی اور بقاءِ علاقہ بین الروح والجسم کے منکر ہیں۔ جبکہ ہمارے حضرات صرف اس کے قائل ہی نہیں بلکہ اس کو ثابت بھی کرتے ہیں اور بڑے زور وشور سے اس پر دلائل قائم کرتے ہوئے کئی رسائل اس بارہ میں تصنیف فرما چکے ہیں۔ رسالہ آبِ حیات خاص اسی مسئلہ پر لکھا گیا ہے۔

۲۔ وہابیہ جناب رسول اللہ ﷺ کی زیارت کے لیے سفر کرنے کو ممنوع قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ صرف مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کے لیے سفر کرنا چاہیے، جبکہ ہمارے اکابر زیارتِ مطہرہ کے لیے سفر کرنے کو نہ صرف جائز بلکہ افضل المستحبات اور قریب واجب قرار دیتے ہیں بلکہ محض زیارت کے لیے سفر کرنا جس میں اور کوئی دوسری قربت معنوی اور ملحوظ نہ ہو افضل اور اعلیٰ قرار دیتے ہیں، چنانچہ رسالہ ''زبدۃ المناسک'' مصنفہ حضرت رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہٗ العزیز اس پر شاہد ہے خاص طور پر اس کا باب ''زیارتِ مدینہ''

۳۔ وہابیہ توسل انبیاء اور اولیاء بعدان کی وفات کے ممنوع اور حرام قرار کہتے ہیں جبکہ ہمارے حضرات اس کو نہ صرف جائز بلکہ "ارجی للاجابت" (یعنی اس توسل کے بعد اس دعا کے قبول ہونے کی زیادہ اُمید ہے) اور مفید قرار دیتے ہیں۔ شجرات مشائخ چشت، آدابِ زیارت و ادعیہ مدینہ منورہ اس پر شاہد وعادل ہیں جو کہ حضرت نانوتوی، حضرت گنگوہی، حضرت مولانا یعقوب صاحب اور حضرت حاجی امداد اللہ صاحب قدس اللہ اسرارہم کی متعدد تصانیف میں شائع ہو چکی ہیں۔

۴۔ وہابیہ بارگاہِ نبوت میں گستاخانہ کلمات استعمال کرتے ہیں جبکہ ہمارے

اکابرین اس باب میں اتنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں کہ ظاہر بین اس کو غلو اور تجاوز عن الحد شمار کرنے لگتا ہے۔ حضرت مولانا گنگوہی نے اپنی مشہور تصنیف ''زبدۃ المناسک'' کے آخری حصے میں زیارۃ مدینہ (علی صاحبہا الصلوۃ والسلام) کا تذکرہ کرتے ہوئے حاضری مدینہ منورہ، داخلہ مسجد نبوی (علی صاحبہا الصلوۃ والسلام)، زیارت قبر اطہر، سلام پیش کرنے کے آداب، شفاعت اور توسل کی دعائیں اور مسجد شریف اور مدینہ طیبہ کے متبرک مقامات سے فیض حاصل کرنے کے لیے جو الفاظ تحریر کیے ہیں وہ اظہارِ عقیدت اور نبی کریم ﷺ کی عظمت واحترام کا منہ بولتا ثبوت ہیں جس سے حضرت کا قلب معمور تھا۔

حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی قدس اللہ سرہ العزیز نے آنحضرت ﷺ کی شان مبارک میں وہ بلند پایہ مضامین رقم فرمائے ہیں جن کے حریم معلّٰی تک جلیل القدر علمائے اُمت کا طائر فکر بھی پرواز نہ کر سکا۔ رسالہ آبِ حیات، تحذیر الناس، ہدیۃ الشیعہ، اجوبہ اربعین، قاسم العلوم، مناظرہ عجیبہ وغیرہ ایسے عالی مضامین سے بھرے ہوئے ہیں اہل فہم ان کو غور سے پڑھیں۔

۵۔ وہابیہ تصوف اور بیعت طریقت اور اس کے اشغال، ذکر، مراقبہ، توجہ، حلقہ ہائے ذکر وغیرہ کے سخت منکر اور ہم اس کے سختی سے پابند۔

۶۔ وہابیہ تقلیدِ شخصی کے مخالف مگر ہمارے اکابرین سب کے سب تقلیدِ شخصی کو واجب اور اس کے تارک کو گناہ گار کہتے ہیں اور سراج الائمہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے تمام جزئیات وکلیات میں مقلد ہیں اور نہایت مضبوطی اور سختی سے ان کا اتباع کرتے ہیں۔

۷۔ وہابیہ امام طریقت حضرت جنید بغدادی، سری سقطی، ابراہیم بن ادہم، شبلی،